© rasailojaraid.com

نعت

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

مَا ذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَۃَ اَحْمَدَ

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ سونگھ لی

اَلَّا یَشُمَّ مَدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّھَا

(حضور کی جدائی میں) وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں

صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَا لِیَا

یہ مصیبتیں ''دنوں'' پر ٹوٹتیں تو دن ''راتوں'' میں تبدیل ہوجاتے

اِغْبَرَّا فَاقُ السَّمَآءِ وَکُوِّرَتْ

آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہوگئیں اور لپیٹ دیا گیا

شَمْسُ النَّھَارِ وَاَظْلَمَ الْاَ زْمَان

دن کا سورج اور تاریک ہوگیا سارا زمانہ

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَۃٌ

اور زمین نبی کریم کے بعد مبتلائے درد ہے

اَسَفًا عَلَیْہِ کَثِیْرَۃَ الْاَحْزَانِ

ان کے غم میں ڈوبی ہوئی سَراپا

فَلْیُبْکِہٖ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُھَا

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر

یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَہُ النِّیِّرَان

فخر تو صرف ان کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ صِنْوَۃً

اے آخری رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ برکت وسعادت کی جوئے فیض ہیں

صَلّٰی عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنِ

آپؐ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود وسلام بھیجا ہے

(مطبوعہ: کشف العرفان، حمد ونعت، المولف: ڈاکٹر نور محمد ربانی، ص: ۳۷)

not found.

© rasailojaraid.com